NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON ENERGY (PETROLEUM) DIVISION) ON THE BILL,"THE HYDROCARBON DEVELOPMENT INSTITUTE OF PAKISTAN (AMENDMENT) BILL, 2020"

I, Chairman of the Standing Committee on Energy (Petroleum Division) have the honour to present this report on the Bill further to amend the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan Bill, 2020 referred to Committee on 01-08-2019.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Imran Khattak**	**Chairman**
2.	Mr. Junaid Akber	Member
3.	Malik Anwar Taj	Member
4.	Mr. Noor Alam Khan	Member
5.	Mr. Shahid Ahmad	Member
6.	Choudhary Aamir Sultan Cheema	Member
7.	Sardar Talib Hassan Nakai	Member
8.	Makhdoomzada Syed Basit Ahmed Sultan	Member
9.	Mr. Jai Parkash	Member
10.	Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11.	Chaudhary Khalid Javed	Member
12.	Mr. Khurram Dastagir Khan	Member
13.	Ch. Muhammad Barjees Tahir	Member
14.	Sardar Muhammad Irfan Dogar	Member
15.	Mr. Murtaza Javed Abbasi	Member
16.	Mahar Irshad Ahmed Khan	Member
17.	Ms. Shazia Marri	Member
18.	Mr. Roshanuddin Junejo	Member
19.	Mr. Zahid Akram Durrani	Member
20.	Mr. Ghous Bux Khan Mahar	Member
21.	Mr. Muhammad Omer Ayub Khan, Minister for Energy (Petroleum Division)	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at 'Annex-A' in its meetings held on 19th February, 2020, 19th August, 2020 and recommends that the Bill, as introduced may be passed by the National Assembly.

-Sd/-

(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the19th October, 2020

-Sd/-

(IMRAN KHATTAK)
Chairman
Standing Committee on Energy (Petroleum Division)

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

Bill

further to amend the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan Act, 2006

WHEREAS it is expedient further to amend the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan Act, 2006 (I of 2006), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.**–(1) This Act may be called the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of Section 22, Act I of 2006.**- In the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan Act, 2006 (I of 2006), for section 22, the following shall be substituted, namely:-

"22. **Power to make rules.**- (1) Subject to sub-sections (2) and (3), the Minister-in-charge may, by notification in the official Gazette, within six months, make rules to carry out the purposes of this Act.

(2) Except the rules made prior to commencement of the Hydrocarbon Development Institute of Pakistan (Amendment) Act, 2020,-

(a) the draft of the rules proposed to be made under sub-section (1) shall be published for the information of persons likely to be affected thereby;

(b) the publication of the draft rules shall be made in print and electronic media including websites in such manner as may be prescribed;

(c) a notice specifying a date, on or after which the draft rules will be taken into consideration, shall be published with the draft;

(d) objections or suggestions, if any, which may be received from any person with respect to the draft rules before the date so specified, shall be considered and decided before finalizing the rules; and

(e) finally approved, in the prescribed manner, rules shall be published in the official Gazette.

(3) Rules made after the prorogation of the last session, including rules previously published, shall be laid before the National Assembly and the Senate as soon as may be after the commencement of next session, respectively, and thereby shall stand referred to the Standing Committees concerned with the subject matter of the rules for examination, recommendations and report to the National Assembly and the Senate to the effect whether the rules,-

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

"ہائیڈروکاربن ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء" پر قائمہ کمیٹی برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن) یکم اگست، ۲۰۱۹ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ ہائیڈروکاربن ڈویلپمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان بل، ۲۰۲۰ء میں مزید ترمیم کرنے کے بل پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	**جناب عمران خٹک**	**چیئرمین**
۲۔	جناب جنید اکبر	رکن
۳۔	ملک انور تاج	رکن
۴۔	جناب نور عالم خان	رکن
۵۔	جناب شاہد احمد	رکن
۶۔	چوہدری عامر سلطان چیمہ	رکن
۷۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۸۔	مخدوم زادہ سید باسط احمد سلطان	رکن
۹۔	جناب جے پرکاش	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	چوہدری خالد جاوید	رکن
۱۲۔	جناب خرم دستگیر خان	رکن
۱۳۔	چوہدری محمد برجیس طاہر	رکن
۱۴۔	سردار محمد عرفان ڈوگر	رکن
۱۵۔	جناب مرتضیٰ جاوید عباسی	رکن
۱۶۔	مہر ارشاد احمد خان	رکن
۱۷۔	محترمہ شازیہ مری	رکن
۱۸۔	جناب روشن دین جونیجو	رکن
۱۹۔	جناب زاہد اکرم درانی	رکن
۲۰۔	جناب غوث بخش خان مہر	رکن
۲۱۔	جناب محمد عمر ایوب خان وزیر برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن)	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے منسلکہ۔الف پر لف شدہ قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں بل پر ۱۹ر فروری اور ۱۹ر اگست، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں غور کیا اور سفارش کی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل منظور کرے۔

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۹ر اکتوبر، ۲۰۲۰ء

دستخط/۔
(عمران خٹک)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے توانائی (پیٹرولیم ڈویژن)

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

پاکستان ادارہ ترقی ہائیڈروکاربن ایکٹ، ۲۰۰۶ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے پاکستان ادارہ ترقی ہائیڈروکاربن ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ا بابت ۲۰۰۶ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

ا۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (ا) ایکٹ ہذا پاکستان ادارہ ترقی ہائیڈروکاربن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ا بابت ۲۰۰۶ء، دفعہ ۲۲ کی تبدیلی۔** پاکستان ادارہ ترقی ہائیڈروکاربن ایکٹ، ۲۰۰۶ء (نمبر ا بابت ۲۰۰۶ء) میں، دفعہ ۲۲ کو حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۲۔ **قواعد وضع کرنے کا اختیار۔** (ا) ذیلی دفعات (۲) اور (۳) کے تحت، وزیر انچارج، سرکاری جریدہ میں اعلامیہ کے ذریعے، چھ ماہ کے اندر، ایکٹ ہذا کے مقاصد کی تعمیل کے لئے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

(۲) ماسوائے پاکستان ادارہ ترقی ہائیڈروکاربن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۵ء کے آغاز سے قبل وضع کردہ قواعد،۔

(الف) ذیلی دفعہ (ا) کے تحت وضع کردہ مجوزہ قواعد کا مسودہ ممکنہ متاثرہ افراد کی معلومات کے لئے شائع کیا جائے گا؛

(ب) مسودہ قواعد کو مجوزہ طریقہ کار کے مطابق پرنٹ والیکٹرانک میڈیا بشمول ویب سائٹ پر شائع کیا جائے گا؛

(ج) ایک نوٹس مع مخصوص تاریخ جس پر یا جس کے بعد مسودہ قواعد پر غور کیا جائے گا، مسودہ کے ساتھ شائع کیا جائے گا؛

(د) اعتراضات یا تجاویز، اگر کوئی ہوں، جو کہ قواعد وضع کرنے کے لئے مختص تاریخ سے ماقبل کسی شخص سے موصول ہوں، پر غور وخوض کیا جائے گا اور قواعد کو حتمی شکل دینے سے قبل اس کا فیصلہ کیا جائے گا؛ اور

(ہ) مقررہ طریقے سے حتمی طور پر منظور شدہ قواعد سرکاری جریدہ میں شائع کئے جائیں گے۔

(۳) قواعد جو کہ آخری اجلاس کے غیر معینہ مدت تک ملتوی ہونے کے بعد وضع کئے جائیں، بشمول ان قواعد کے جو کہ پہلے شائع کئے جاچکے ہوں، کو فی الفور علی الترتیب قومی اسمبلی اور سینیٹ میں آئندہ اجلاس کے بعد پیش کیا جائے گا نیز لہٰذا قواعد کا موضوعی معاملہ جائزہ، سفارشات اور رپورٹ کے لئے متعلقہ قائمہ کمیٹیوں کے سپرد کیا جائے گا جو کہ بعد ازیں قومی اسمبلی اور سینیٹ میں اس امر کا جائزہ لینے کے لئے پیش کئے جائیں گے کہ آیا یہ قواعد،۔

(الف) اعتراضات یا تجاویز، اگر کوئی ہوں، غور وخوض کے لئے باضابطہ طور پر شائع کئے گئے ہوں اور بروقت وضع کئے گئے ہوں؛

(ب) وسعت نفاذ کے اندر وضع کئے گئے ہوں؛

(ج) واضح ہوں اور نفاذ کے جملہ معاملات کا احاطہ کیا گیا ہو؛